قربانی کی گائے نے ذبح سے پہلے یا بعد بچہ جَن دیا، اس کے متعلق احکامات

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1884

تاریخ اجراء: 29صفر المظفر1446ھ/04 ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قربانی کی گائے ذبح ہونے سے پہلے بچہ جن دے، تو اس بچے کا کیا حکم ہو گا؟ اس بچہ کو ذبح کر کے خود کھا سکتے ہیں یا اس کا گوشت صدقہ کرنا ہو گا؟ اگر اس گائے میں سات افراد شریک ہوں، تو اب کیا حکم ہو گا؟ اور اگر گائے ذبح کرنے کے بعد بچہ نکلا، تو اس کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر قربانی کے جانور کو قربان کرنے سے پہلے اس کا زندہ بچہ پیدا ہوا تو گائے کی قربانی کے ساتھ اس کے بچے کو بھی ذبح کر دیں، اس صورت میں اگر گائے میں سات حصے دار تھے تو اس بچے میں بھی وہی ساتوں شریک ہوں گے۔ اور اگر بچھڑے کو بیچ دیا تو پھر اس کی قیمت صدقہ کر دیں، اور اگر بچھڑے کو ذبح نہیں کیا اور نہ ہی اس کو بیچا اور اسی طرح قربانی کے ایام گزر جاتے ہیں، تو پھر اس زندہ بچھڑے کو صدقہ کر دیا جائے۔

بہار شریعت میں ہے: ”قربانی کے لیے جانور خریدا تھا قربانی کرنے سے پہلے اس کے بچہ پیدا ہوا تو بچہ کو بھی ذبح کر ڈالے اور اگر بچہ کو بیچ ڈالا تو اس کا ثمن صدقہ کر دے اور اگر نہ ذبح کیا نہ بیع کیا اور ایام نحر گزر گئے تو اس کو زندہ صدقہ کر دے۔“ (بہار شریعت، جلد03، حصہ15، صفحہ347، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اگر قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے بچہ نکلے، تو اگر زندہ ہے تو اس کو بھی ذبح کر دیں اور اس کے گوشت کا بھی وہی حکم ہے، جو اس کی ماں کے گوشت کا ہے اور اگر بچہ مردہ ہو تو اس کو پھینک دیں کہ مردار ہے۔

بہار شریعت میں ہے: ”قربانی کی اور اس کے پیٹ میں زندہ بچہ ہے تو اسے بھی ذبح کر دے اور اسے صرف میں لاسکتا ہے اور مرا ہوا بچہ ہو تو اسے پھینک دے مردار ہے۔“ (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ348، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net